جہاد کے بعض شرعی احکام

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی ☆ دارالعلوم سلطانیہ ۔ کالا دیو۔ جہلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوال میں درج صورتِ حال میں شرعی احکام درجِ ذیل ہیں :۔

۱۔ اسلام دشمن تمام قوتوں کے خلاف جہاد مسلمانوں پر فرضِ کفایہ ہے۔ اگر ایک جماعت بھی ان میں سے اس میں مصروف ہو تو باقی سب بری الذمہ ہیں اور اگر سب نے چھوڑ دیا تو سب گنہ گار ہیں۔

۲۔ کفار اگر کسی علاقہ پر حملہ آور ہوں تو وہاں کے لوگ ان کا مقابلہ کریں اگر ان مسلمانوں میں اتنی طاقت نہ ہو تو وہاں سے قریب علاقہ کے اہلِ اسلام کو ان کے دفاع میں شرکت ضروری ہے۔ اور اگر ان کی طاقت سے بھی باہر ہو تو جو ان کے قریب ہوں شرکت کریں۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۳۔ وجوبِ قتال کی شرط یہ ہے کہ اسلحہ' اس کے استعمال کی مہارت اور سامانِ رسد کی حالت اطمینان بخش ہو' اور غالب گمان ہو کہ اس سے اہلِ ایمان کی شوکت بڑھے گی۔

۴۔ قتال کی نوبت آنے کی صورت میں ان کے اسلحے کے گوداموں' اقتصادی مراکز' کارخانوں وغیرہ کو تباہ کرنا جائز ہے اور ہر ایسی صورت اختیار کی جائے جس سے کفر کا زور ٹوٹے۔ مصنوعات کا بائیکاٹ بھی اس میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ اس حالت میں کفار کے خلاف برسرِ پیکار مجاہدین میں سے جو مارا جائے وہ شہید ہے اور جو زندہ بچے وہ غازی۔

دلائل :۔قال الله تعالى وقاتلوا في سبيل الله الذين يقاتلونكم (البقرة ۔ ۱۹۰)

☆ قال الله سبحانه وتعالى : وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة ويكون الدين لله (البقرة ۱۹۳)

☆هو فرض كفاية ان قام به البعض سقط عن الكل والا اثموا بتركه ۔ (تنوير الابصار ۔ كتاب الجهاد)

☆ الجهاد فرض على الكفاية اذا قام به فريق من الناس سقط عن الباقين وان لم

يقم به احد اثم جميع الناس بتركه ـ (مختصر القدورى كتاب السير)

☆يفرض على الاقرب فالاقرب من العدو الى ان تقع الكفاية فلولم تقع الا بكل الناس فرض علينا كصلاة وصوم ـ (الدرالمختار ـ كتاب الجهاد)

☆ ان الجهاد اذاجاء النفير انما يصير فرض عين على من يقرب من العدو ـ فاما من ورائهم يبعد من العدو فهو فرض كفاية عليهم حتى يسعهم تركه اذا لم يحتج اليهم فان احتيج اليهم بان عجز من كان يقرب من العدو عن المقاومة مع العدو او لم يعجزوا عنها لكنهم تكاسلوا ولم يجاهدوا فانه يفترض على من يليهم فرض عين كالصلاة والصوم لا يسعهم تركه ثم وثم الى ان يفترض على جميع اهل الاسلام شرقا وغربا على هذا التدريج ـ (رد المحتار على الدرالمختار ـ كتاب الجهاد)

☆ لابد لفرضيته من قيد آخر وهو الاستطاعة (الدرالختار)

وشرط لوجوبه القدرة على السلاح اى وعلى القتال وملك افراد والراحلة كما فى قاضى خان (ردالمحتار على الدرالمختار)

☆ نستعين بالله و نحاربهم بنصب المجانيق وحرقهم وغرقهم وقلع اشجارهم ولومثمرة وافساد زروعهم الا اذا غلب على الظن ظفرنا فيكره (الدر المختار)

☆قوله حرقهم اراد حرق دورهم وامتعتهم قاله العينى (ردالمحتار)

وصلى الله على حبيبه محمد وآله وسلم

(محمد عليم الدين نقشبندى عفى عنه)

۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ
۲ جون ۲۰۰۱ء

محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ
دارالعلوم سلطانیہ کالا دیو۔ جہلم